# سیرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

تحریر: حافظ سلمان متعلم جامعہ علوم اثریہ جہلم

**ولادت:** امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے بیٹے ابو الفضل صالح رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے **بقول ولدت فی سنة اربع و ستین و مائة فی اولها فی ربیع الاول** امام صاحب نے بیان فرمایا کہ میں 164 ہجری کے آغاز میں ربیع الاول میں پیدا ہوا۔

**نسب:** احمد بن محمد بن حنبل بن حلال بن اسد بن ادریس بن عبداللہ بن حیان بن عبداللہ بن انس بن عوف ابن قاسط ابن ماذن بن شیبان بن ذهل بن ثعلبہ بن عکابہ بن صحب بن علی بن بکر وائل بن قاسط بن وهب بن اقصی بن دعمی ابن جدیلہ بن اسد بن ربیعہ بن نزار بن معد بن عدنان بن اد بن اد د بن همیسع بن نبت بن قیذار بن اسماعیل بن ابراہیمؑ۔

**طلب حدیث کا آغاز:** امام صاحب خود فرماتے ہیں طلبت الحدیث و انا ابن ست عشرة سنة کہ میں نے 16 سال کی عمر میں طلب حدیث کا آغاز کیا اور حافظ ابن کثیرؒ نے "البدایۃ والنھایۃ" میں یہ بات بھی ذکر کی ہے **"و قد كان فی حداثته يختلف الی مجلس القاضی ابی یوسف ثم ترک ذلک و اقبل علی سماع الحدیث"** کہ آغاز میں امام صاحب قاضی ابو یوسف (شاگرد امام ابو حنیفہؒ) کی مجلس میں آتے جاتے تھے پھر اس مجلس کو چھوڑ دیا اور سماع حدیث کی طرف متوجہ ہو گئے۔

**زاد راہ کی قلت:** امام صاحب فرماتے ہیں **"و لو كان عندی خمسون درهما كنت خرجت الی جریر بن عبدالحمید الی الری"** کہ اگر میرے پاس 50 درہم ہوتے تو میں بھی ری کے علاقے میں جریر بن عبدالحمیدؒ سے حصول علم کیلئے جاتا لیکن امام صاحب کے پاس اتنے پیسے نہ تھے چنانچہ ان کے بعض ساتھی عازم سفر ہو گئے۔

**تواضع:** **"كان ابی اذا اراد الوضوء للصلاة لم يدع احدا يستقی له الماء كان هو يستقی بيده"** امام صاحب کے بیٹے ابو الفضل صالح کا بیان ہے کہ امام صاحب جب وضوء کا ارادہ فرماتے تو خود کنویں سے پانی نکالتے کسی اور کو نہیں نکالنے دیتے تھے۔

❁ **نیکی میں حرص:** امام صاحب فرماتے ہیں "وحججت خمس حجج ثلاثة راجل" کہ میں نے 5 مرتبہ حج کیا ہے جن میں سے 3 مرتبہ پیدل۔

❁ **نعمتوں کی قدردانی:** امام صاحب کے بیٹے کا بیان ہے و کان اذا خرجت الدلو ملای قال: الحمد لله: کہ جب پانی نکالتے اور ڈول بھرا ہوا نکلتا تو الحمدللہ پڑھتے۔ میں نے اس بارے میں دریافت کیا تو فرمانے لگے یا بنی اما سمعت الله عزوجل یقول ﴿قل أرأیتم ان اصبح ماء کم غورا فمن یأتیکم بماء معین﴾ [الملک] کیا تو نے اللہ رب العزت کا فرمان نہیں سنا " کہہ دیجئے! تم خبر دو اگر تمہارا پانی گہرائی میں چلا جائے تو کون ہے جو تمہارے پاس جاری پانی لائے۔"

❁ **زہد وورع:** امام صاحب کے بیٹے کا بیان ہے کہ میں نے امام صاحب سے کہا "بلغنی ان احمد بن الدورقی اعطی الف دینار فقال: ای بنی ﴿و رزق ربک خیر وابقی﴾ [طٰہٰ:۱۳۱] "اور تیرے رب کا رزق بہت بہتر اور بہت باقی رہنے والا ہے۔"

❁ **اتباع سنت:** "و اکل یوما فی منزلی فاخذ لقمة فناولها الخادم" امام صاحب کے بیٹے کا بیان ہے کہ ایک دن امام صاحب نے میرے گھر میں کھانا کھایا تو ایک لقمہ اٹھایا اور خادم کو دے دیا۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (اذا اتی احدکم خادمه بطعامه فان لم یجلسه معه فلینا و له اکلة او اکلتین) [صحیح بخاری] کہ جب تم میں سے کسی کے پاس اس کا خادم اس کا کھانا لائے تو اگر وہ اس کو ساتھ نہ بٹھائے تو ایک یا دو لقمے اس کو دے دے اور صحیح مسلم میں ساتھ نہ بٹھانے اور ایک یا دو لقمے اسے دے دینے کیلئے یہ شرط موجود ہے کہ اگر کھانا تھوڑا ہو تو پھر یہ صورت ہوگی۔ [جائزة الاحوذی]

❁ **فکر آخرت:** امام صاحب کے بیٹے کا بیان ہے کہ انہوں نے مجھے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا (یا بنی الفائز من فاز غدًا) "اے میرے بیٹے اصل کامیاب وہ ہے جو کل قیامت کے دن کامیاب ہوگیا۔" کہتے ہیں کہ میں اپنے والد احمد بن حنبلؒ سے اکثر یہ دعا سنتا تھا (اللهم سلم سلم) "اے اللہ بچا لینا اے اللہ محفوظ رکھنا۔"

**وفات:** (توفی ابی فی یوم الجمعة لثلاث عشرة لیلة خلت من شهر ربیع الاول من سنة احدی و اربعین و مائتین فکان سنه من یوم ولد الی ان توفی سبعة و سبعین) "جمعہ کے دن ربیع الاول کے مہینے میں ۲۴۱ ہجری میں وفات پائی ان کی عمر یوم ولادت سے یوم وفات تک ۷۷ سال بنتی ہے۔" رحمہ اللہ رحمۃ واسعۃ